سوال

(192) کیا ہر رکعت میں تعوذ اور تسمیہ پڑھنا چاہیے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ سے پہلے بسم اللہ اور بسم اللہ سے پہلے اعوذ باللہ پڑھنا چاہیے یا نہیں؟ جواب مدلل دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید میں ہے:

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

حافظ ابن حجر نے کچھ احادیث جمع فرمائی ہیں۔ لکھتے ہیں:

وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم وَأَبَا بَكْرٍ، وَعُمَرَ كَانُوا يَفْتَتِحُونَ الصَّلَاةَ بِالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔ زَادَ مُسْلِمٌ: لَا يَذْكُرُونَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فِي أَوَّلِ قِرَاءَةٍ، وَلَا فِي آخِرِهَا۔ وَفِي أُخْرَى لِابْنِ خُزَيْمَةَ: كَانُوا يُسِرُّونَ۔ وَعَلَى هَذَا يُحْمَلُ النَّفْيُ فِي رِوَايَةِ مُسْلِمٍ خِلَافًا لِمَنْ أَعَلَّهَا۔ وَعَنْ نُعَيْمٍ الْمُجْمِرِ قَالَ: صَلَّيْتُ وَرَاءَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَرَأَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ثُمَّ قَرَأَ بِأُمِّ الْقُرْآنِ حَتَّى إِذَا بَلَغَ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ: آمِينَ۔ وَيَقُولُ كُلَّمَا سَجَدَ، وَإِذَا قَامَ مِنَ الْجُلُوسِ: اللَّهُ أَكْبَرُ۔ ثُمَّ يَقُولُ إِذَا سَلَّمَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنِّي لَأَشْبَهُكُمْ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم۔ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ خُزَيْمَةَ

[''اور انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر اور عمر رضی اللہ عنہ الحمد للہ رب العالمین سے نماز شروع کیا کرتے تھے۔ [متفق علیہ] مسلم میں اتنا زیادہ ہے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم شروع یا اخیر میں نہیں پڑھتے تھے اور احمد اور نسائی اور ابن خزیمہ کی روایت میں ہے کہ بسم اللہ بلند آواز سے نہیں پڑھا کرتے تھے۔ اور ابن خزیمہ کی روایت میں ہے کہ بسم اللہ آہستہ پڑھتے تھے اور اس پر مسلم کی نفی کو محمول کیا جائے گا۔ بخلاف ان لوگوں کے جو اس کو معلول کہتے ہیں۔ اور نعیم مجمر سے روایت ہے کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی اس نے بسم اللہ پڑھی پھر الحمد پڑھی، جب ولا الضالین پر پہنچے تو آمین کہی اور جب بھی سجدہ کرتے یا بیٹھنے سے اٹھتے تو اللہ اکبر کہتے، پھر جب سلام پھیرتے تو کہتے مجھے اللہ کی قسم! میری نماز بالکل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز جیسی ہے۔ اسے نسائی اور ابن خزیمہ نے روایت کیا۔ (بلوغ المرام، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ)

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل